سوال

اگر کوئی شخص منی خارج ہونے سے قبل اپنا عضوتناسل پکڑلے اور منی خارج نہ ہونے دے اور کوئی چیز خارج نہ ہو تو اس کا حکم کیا ہے؟ اور اگر اس نے ایسا کیا اور کچھ دیر کے بعد کچھ قطرے خارج ہوگئے تو اس کا حکم کیا ہوگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

جب انسان بغیر جماع شہوت کے ساتھ منی منتقل ہونا محسوس کرے تو اپنا عضوتناسل پکڑ کر دبا لے اور اس سے کوئی چیز خارج نہ ہو تو جمہور علماء کے قول کے مطابق اس پر غسل واجب نہیں، لیکن امام احمد سے اس کے خلاف مشہور ہے

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر شہوت کے وقت منی منتقل ہونا محسوس کرے تو اپنا عضوتناسل پکڑلے اور کوئی چیز خارج نہ ہو تو اس پر غسل نہیں ہے   اکثر فقہاء کا قول (یہی) ہے

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کو پانی چھلکنے اور دیکھنے پر معلق کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"جب تم پانی (منی) دیکھو، اور جب تم پانی چھلکاؤ تو غسل کرو"

اس کے بغیر حکم ثابت نہیں ہوتا"

دیکھیں: المغنی ابن قدامۃ (128/1).

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"اگر کوئی شخص عورت کا بوسہ لے اور منی منتقل ہونا اور خارج ہونا محسوس کرے تو اس نے اپنا عضوتناسل پکڑلیا نہ تو اس وقت کوئی چیز خارج ہوئی اور نہ ہی بعد میں کچھ خارج ہونے کا علم ہوا تو ہمارے ہاں اس پر غسل واجب نہیں

امام احمد سے دو روایتوں میں مشہور روایت کے علاوہ باقی علماء کا یہی قول ہے، امام احمد سے مشہور روایت یہی ہے کہ اس پر غسل واجب ہوگا

وہ کہتے ہیں: منی واپس ہونے کا تصور بھی نہیں ہوسکتا، ہماری دلیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے:

"پانی پانی سے ہے"

اور اس لیے بھی کہ علماء کرام کا اتفاق ہے کہ جو شخص ہوا خارج ہونے اور پیٹ میں گڑگڑ کی آواز محسوس کرے اور خارج کچھ نہ ہو تو اس پر وضوء کرنا واجب نہیں، تو یہاں بھی اسی طرح

ہے " انتہی

دیکھیں : المجموع للنووی (159/2).

دلائل کی بنا پر جمہور علماء کرام کا مسلک راجح ہے

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ یہ عمل یعنی منی خارج ہونے سے روکنا بہت زیادہ نقصان دہ عمل ہے

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور کیا بغیر انتقال ہوئے " منی " خارج ہونا ممکن ہے ؟

جی ہاں، وہ اس طرح کہ وہ اپنا عضو تناسل پکڑلے حتی کہ منی خارج نہ ہو، یا پھر شہوت ٹھنڈی پڑ جائے، اگرچہ فقہاء کرام نے اس کی مثال تو دی ہے لیکن یہ بہت زیادہ نقصان دہ عمل ہے، فقہاء کرام رحمہم اللہ کسی چیز کا تصور پیش کرنے کے لیے اس کی حرمت یا حلت کو پیش نظر رکھے بغیر ہی مثال پیش کر دیتے ہیں

اور بعض علماء کرام کا کہنا ہے کہ : منی منتقل ہونے سے غسل فرض نہیں ہوتا، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اسے ہی اختیار کیا ہے، اور صحیح بھی یہی ہے " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (180/1).

اور جب منی خارج ہو جائے تو غسل جنابت فرض ہو جاتا ہے، چاہے منی کا ایک قطرہ ہی خارج ہوا ہو

اس سے یہ پتہ چلا کہ جب منی شہوت کے ساتھ اور چھلک کر خارج ہو تو اس سے غسل واجب ہونے میں علماء کرام میں کوئی اختلاف نہیں، اور منی کے انتقال کے وقت عضو تناسل پکڑنے والے شخص میں یہ چیز حاصل ہے، جب اس پر منی غالب آجائے اور اس کا ایک یا زیادہ قطرے منی خارج ہو چاہے کچھ دیر بعد ہی خارج ہو

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (268/1).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

شہوت کے ساتھ منی کا ایک قطرہ خارج ہونے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب درج ذیل تھا :

" جب منی شہوت کے ساتھ چھلک کر خارج ہو تو غسل واجب ہو جاتا ہے، چاہے ایک ہی قطرہ خارج ہو، اور بغیر جماع خارج ہو جائے، اس سے وضوء کفائت نہیں کرے گا، بلکہ اسے غسل جنابت کرنا ہوگا "

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (303/5).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (12317) اور (6010) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

دوم :

اور اگر جماع کیا جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے، چاہے منی خارج نہ بھی ہوئی ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب دونوں ختنے مل جائیں اور عضو تناسل کا اگلا حصہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہے، چاہے انزال ہو یا نہ ہو"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح الجامع حدیث نمبر (379) میں حسن قرار دیا ہے

آپ سوال نمبر (7529) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

40126